پریس ریلیز نمبر 14/217
فوری اجرا کے لیے
10 مئی 2014ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی 20431، ریاست ہائے متحدہ امریکا
ٹوئیٹر پر فالو کریں:@imf_pakistan

## پاکستان کے لیے آئی ایم ایف اسٹاف مشن کے اختتام پر بیان

جناب جیفری فرینکس کی قیادت میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے اسٹاف مشن نے یکم سے 9 مئی 2014ء کے دوران دبئی کا دورہ کیا تا کہ ای ایف ایف (Extended Fund Facility) کے تحت پاکستان کے 4.393 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 6.6 ارب ڈالر) کے پروگرام کے تیسرے جائزے پر بات چیت کی جاسکے۔ یہ پروگرام آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے 4 ستمبر 2013ء کو منظور کیا تھا۔ مشن نے وزارت خزانہ اور بینک دولت پاکستان کے سینئر حکام سے ملاقاتیں کیں۔ مشن کے اختتام پر جناب فرینکس نے اسلام آباد سے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

"آئی ایم ایف مشن کے حکومت اور مرکزی بینک کے حکام کے ساتھ ای ایف ایف پروگرام کے تحت معاشی کارکردگی کے بارے میں تعمیری مذاکرات ہوئے اور مشن نے معاشی استحکام کو مضبوط کرنے اور سرمایہ کاری و نمو کو بحال کرنے کی پالیسیوں کے حوالے سے اب تک ہونے والی مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معاشی پالیسیوں پر حکام کے ساتھ مشن کا اسٹاف کی سطح پر اتفاق ہوا جو ایک تازہ معاشی و مالی پالیسیوں کی یادداشت میں تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔"

"عمومی طور پر معاشی اظہاریے بہتر ہو رہے ہیں، نمو میں تیزی آرہی ہے، بیرونی مالکاری بہتر ہو رہی ہے اور نجی شعبے کا قرضہ بڑھ رہا ہے۔ تاہم قوزی (core) اور عمومی (headline) گرانی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بڑے پیمانے پر اشیا سازی (LSM) اور خدمات کے شعبوں میں تیزی کی بنا پر جی ڈی پی مالی سال 2013/14ء میں تقریباً 3.3 فیصد بڑھ جائے گی اور اگلے سال مزید بڑھ کر 4 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ حکام کی ذخائر میں اضافہ کرنے کی کوششوں اور توازن ادائیگی کی صورتحال میں بہتری آنے سے اسٹیٹ بینک کے ذخائر بڑھانے اور زرمبادلہ کی مارکیٹ میں استحکام کے احساسات پیدا کرنے کے حوالے سے ٹھوس نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔"

"حکام کا اصلاحات کا پروگرام بحیثیت مجموعی صحیح راستے پر گامزن ہے اور حکومت نے آخر مارچ 2014ء تک کارکردگی کے تمام پیمانوں کی تکمیل کی ہے ماسوائے مرکزی بینک کے خالص ملکی اثاثوں کے ہدف کے، جو تھوڑے فرق سے رہ گیا۔ بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت غریبوں کو امدادی رقوم کی ترسیل کا علامتی ہدف بھی پورا کر لیا گیا۔ مشن بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے غریبوں کی امداد میں اضافے کی حکومتی کوششوں اور 4.7 ملین مستحق خاندانوں کو بروقت ادائیگیوں کو یقینی بنانے کے عزم کا خیر مقدم کرتا ہے۔"

"سال کے پہلے نو ماہ کے دوران مالیاتی کارکردگی مضبوط رہی لیکن حکومت اپریل کے دوران محاصل میں کمی ظاہر ہونے کا اعتراف کرتی ہے اور سال کے آخر کے خسارے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے درکار ضروری اقدامات کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ مستقبل میں، مشن اور حکام نے مالی سال 2014/15ء میں مالیاتی خسارے میں مزید کمی کے لیے محاصل اور اخراجات کے حوالے سے مزید اقدامات پر اتفاق کیا۔ ٹیکس نیٹ کو بڑھانے اور نفاذ کے موزوں طریقہ کار کے ہمراہ ایک مؤثر تر اور مساویانہ ٹیکس سسٹم تشکیل دینے کے سلسلے میں فیصلہ کن کوششیں ضروری ہیں تا کہ انفراسٹرکچر اور صحت و تعلیم جیسے دیگر اہم شعبوں کے لیے ضروری وسائل مہیا ہو سکیں۔"

"مشن نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان پر زور دیا کہ اپنے زری پالیسی کے فیصلوں میں گرانی کے حالیہ دباؤ کے حوالے سے چوکس رہے اور ذخائر کو بڑھانے کا بھرپور پروگرام بھی جاری رکھے۔ مالی سال 2014/15ء کے دوران حکام کو 6 سے 7 فیصد کی وسط مدتی منزل کے حصول کے لیے گرانی میں مزید کمی کو ہدف بنانا چاہیے۔"

"مشن پاکستان کی وسط مدتی نمو کے امکانات کو بہتر بنانے کے لیے متفقہ ساختی اصلاحات پر چلتے رہنے کے حکام کے عزم کا اعتراف کرتا ہے۔ اس جائزے کے لیے تین ساختی بینچ مارکس میں سے دو پورے

ہو گئے جن میں ٹیکس انتظام پر ساختی بینچ مارک اور نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (NEPRA) کے آڈٹ کا بینچ مارک شامل ہیں۔ تاہم نجکاری مشیر رکھنے سے متعلق بینچ مارک جزوی طور پر پورا ہوا۔ شعبہ توانائی کے حوالے سے مشن نے حکام پر زور دیا کہ قومی توانائی پالیسی کے نفاذ کو جاری رکھیں تاکہ نظام کی مالی صحت بہتر ہونے کے ساتھ توانائی کی فراہمی بھی بڑھے۔ مشن حکومت کے جرأتمندانہ نجکاری ایجنڈے کی حمایت کرتا ہے اور وسائل کے اختصاص کو بہتر بنانے اور ناقص کارکردگی کو کم کرنے کے لیے سرکاری شعبے کی گھاٹے میں جانے والی کمپنیوں میں مضبوط تر اصلاحاتی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ حکام بھی تجارتی پالیسی اور کاروباری ماحول کی اصلاحات تشکیل دے رہے ہیں جن سے سرمایہ کاری اور معاشی نمو بہتر ہوگی۔''

''مشن حکام اور تکنیکی اسٹاف کے تعاون کا شکرگزار ہے اور حکومت کی معاشی اصلاحات نافذ کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں آئی ایم ایف کی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔''

''آئی ایم ایف مشن اسٹاف تیسرے جائزے پر ایک رپورٹ تیار کرے گا جس پر انتظامیہ کی منظوری کے بعد امکان ہے کہ جون کے اواخر میں آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ غور کرے گا۔ اگر منظوری ہوگئی تو اس جائزے کی تکمیل پر 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 550 ملین امریکی ڈالر) پاکستان کو فراہم کیے جائیں گے۔''

☆☆